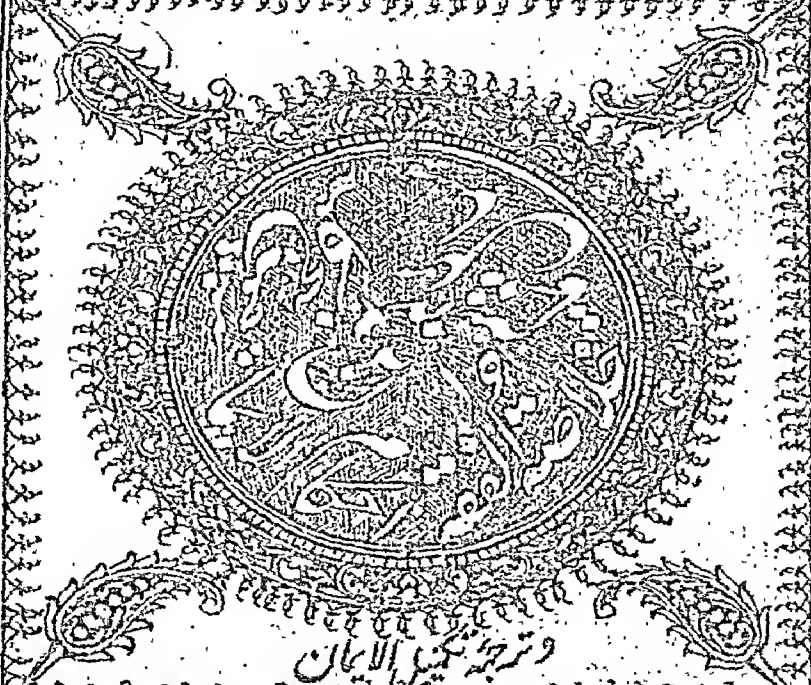


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم ہدیہ رسد

سحر خباب باری عز اسمہ

ادبیں امر و نہی سب کثرت اور عبادت کی سب کثرت نام و نہی کثرت	جہاں عمل و دین یاد آگیا اوسے راہ نیک کمالی عین نہت ہر درگاہ کثرت	سنتا ہر حضرت رخص کو مقلد فکر فقہ سمجھائی نہیں دین و دنیا میں اگلے پیشا
انگوٹھا سب کثرت آل و بان کثرت اور سب بعد عثمانی علی عین یاد	ملکہ سب عالم کے وہ سال آگیا مستقیمت سب کثرت سب سب کثرت وہی سب کثرت	سب ہی آدم کے وہ سب کثرت ہر جہاں وہی سب کثرت تو اس دین جو خلیفہ چاہتا
اب کثرت اور نہی سب کثرت دین و دنیا کثرت نہی سب کثرت	وہ کثرت کثرت کثرت یہ کثرت کثرت کثرت اس کثرت کثرت کثرت	سب سے راضی ہوئے ہی کثرت جو کثرت کثرت کثرت رحمت سب کثرت کثرت
اس کثرت کثرت کثرت تاکرین کثرت کثرت کثرت یہ کثرت کثرت کثرت	نہی سب کثرت کثرت کثرت نہی سب کثرت کثرت کثرت نہی سب کثرت کثرت کثرت	ایک کثرت کثرت کثرت سب کثرت کثرت کثرت قول کثرت کثرت کثرت
نہی سب کثرت کثرت کثرت نہی سب کثرت کثرت کثرت نہی سب کثرت کثرت کثرت	نہی سب کثرت کثرت کثرت نہی سب کثرت کثرت کثرت نہی سب کثرت کثرت کثرت	نہی سب کثرت کثرت کثرت نہی سب کثرت کثرت کثرت نہی سب کثرت کثرت کثرت

دوران سے اور کمانے پاک ہو  
 و عورت ہونے سے و پاک ہو  
 وہ عدا کا پاک برحق ہو کلام  
 باجوین ہر اعتقاد آخرت  
 کے زیر ہو کیا اقرار بھی  
 باجوین اسلام کے ارکان سب  
 رکن دوم ہر ادا کرنا صلوة  
 اب سنو احکام ان باجوین کے  
 ان وضو میں چار فرض کو نیک نام  
 پانوں کو کھٹے سے اوپر رکھو  
 سرین پانی پیچھے اور زاکرین  
 مسح سامنے سر کا اور دو کان  
 تین بار اعضا جو دھوئے نیک ہو  
 لگے یا پیچھے سے جو کچھ کم زیاد  
 یا کہ نہ ہو سر کے اوپر تھام کے  
 یا ہر نہ ہو کہ بس سر کے کتہ  
 ہر فرض غسل کا ایک سبب  
 یا اس کے کوئی خواہے کہ بڑا  
 لیکن ایک گناہی عورت سے نہ  
 غسل میں بین فرضی غسل و  
 اور کرنا سب بدن بستر تر  
 کے استنجہ استسماست جسم کو  
 غسل سنت چار ہیں زاکرین  
 یا زکریا غسل کا مانی ہو اگر  
 اب نہ درودہ کر دینا عین فرض

بلکہ ہر وہ دگمانے پاک ہو  
 ایک طاعت میں وہ سب پاک ہیں  
 اوسمیں ہیں یہ تین ایسے کام  
 دیکھنے والے اپنے عمل کا احقر  
 اول قرار زبان کے قبول  
 روزہ رمضان ہر چارم زکوۃ  
 سنہ کو عرض طول میں ہوتا نام  
 فرض سے حق کے واجب ہو  
 اور بہت تاکید ہر مسواک میں  
 چاہیے ہو ایک پانی سے ادا  
 اور یا پانی یعنی کچھ دفعہ نہو  
 یا بدن سے پیس یا وہ ہوشی  
 ساتھ شہوت کے لگاؤ اور کو  
 اوکھاننا کان ہر کر آؤ مسائل  
 وہ نہی ہو یا نہی غسل آپکا  
 اس پیچھے ہر العنت کا جمال  
 فراغت غسل  
 غسل کے یہ فرض ہیں گناہ  
 اگر گئی ہو دھونا اور کرنا وضو  
 مسائل آب  
 اوسمیں کچھ شے پاکی کا اگر  
 یعنی دوسرے کڑواں اور کڑواں  
 یا بدن سے پیس یا وہ ہوشی  
 ساتھ شہوت کے لگاؤ اور کو  
 اوکھاننا کان ہر کر آؤ مسائل  
 وہ نہی ہو یا نہی غسل آپکا  
 اس پیچھے ہر العنت کا جمال  
 فراغت غسل  
 غسل کے یہ فرض ہیں گناہ  
 اگر گئی ہو دھونا اور کرنا وضو  
 مسائل آب  
 اوسمیں کچھ شے پاکی کا اگر  
 یعنی دوسرے کڑواں اور کڑواں

دوسرے کرنا فرشتوں کو یقین  
 تیسرے کرنا کتابوں پر یقین  
 چہارم اعتقاد و سبب  
 چھٹا کرنا یقین تقدیر کا  
 اول ارکان اسلام  
 ذات حق ہر لاشریک و وہ  
 رکن چہم بیت اللہ ہر  
 مسائل وضو  
 دوسرے انہی سے اوپر ہاتھ کو  
 تسنن سیرہ ہن سبب در وضو  
 کہنا بسم اللہ نام و دو الجلال  
 او گلیوں کو بھی نلال ہن سے  
 مشتبہ ہر مسح کر دین کا نیچے  
 مسائل شکستہ وضو  
 یا پیر کو شہادت شمار  
 ہن یہ وطن قرض و لاکھ کام  
 غسل وقت شہوت منی ہو جدا  
 سر زکرا کے یا پیچھے اگر  
 یا کوئی عورت نفاس و حیض سے  
 مسائل غسل  
 یا بچ سنن غسل کے بے شہوت  
 ڈالنا پانی بدن پر تین بار  
 مسائل آب  
 ہر غسل اور وضو اس کے نیچے  
 کر کوئی دھو ہاتھ سے باقی دھو

کر جو وہ ہو تو نظر کرتے نہیں  
 انبیاء پر کہ بین نازل ہو ہیں  
 امتوں کے رہنما اور پیشوا  
 حق پر سب خیر و شر اچھا برا  
 دن قیامت کے لازم آتی اچھی  
 اور محمد حبشہ درود نہو  
 کر سوار سی اور خرچ راہ انہی  
 فرض واجب اور سنت مستحب  
 یا دوسرے کا مسح سبھو بات کو  
 پہلے دھو یا پانی جو تک دھاتھ کو  
 نیت اور ترتیب و اڑھی کا خیال  
 وقت دھو ہر ہاتھ کو اور پانی  
 عضو سیدھا ہو یا اول و آخر  
 دھو ہر ہاتھ کو اور پانی  
 یا نماز اندر ہننے ہر ہاتھ کو  
 یا زکریا تو انکو دھو لے اسلام  
 یا بچ سے اوپر کرنا بھر ہر زرا  
 اس سے غائب غسل ہو ایک  
 ایک ہو و غسل واجب ہر  
 مخصوص کر او زنا کا اندر نہو  
 پہلے دھو ہاتھ و دھو نہو نہو  
 یا بچ سنن ہو چکیں یا شکار  
 ہر اور اہرام و عرقہ اور عرقہ  
 جب تک پانی پنا باقی ہے  
 جو زمین پر اس کے نیچے غسل نما

اور جو کلام و سنن

ایک نچوڑہ کر پلید و سیر کر  
 مع شرعی جو کہ بستر اور پڑا  
 آب جاری کا سرسٹا بہا  
 جو گرا چوہا کو بین بین مر گیا  
 نیلانی بکری کی پوریا اوشکی  
 یا اگر انسان برابر کچھ مے  
 اور جو سارا کھینچنا ہا جو کے  
 تین دن سے جو ہونا پانی پھر  
 بال شے پڑیاں مردار کی  
 گوشت جس طرح ان کا کھانا  
 اور کھوٹے کا بھی جھڑا کھا  
 اہل در آخر نہیں کچھ کھنگو  
 یا چھوٹی بلی اور چوہا  
 اور گتے کا بھی جھوٹا کھس  
 ساٹا جو بے تھم کے فخر  
 یا گدائی تو اگر وہیں پاؤں ہا  
 تین تین فرض تیم یاد کہ  
 اسل جو ٹوٹے تیم اس جا  
 جیس کا بھی حکم شاہ ضرور  
 نے وضو کرنا ناز کیا حرام  
 اور کسی مسجد کے اندر بھی بجا  
 ساقی بن جہاں ام اب جیس  
 اور لکنا ہاتھ یا پڑھنا کلام  
 بعد سے کے امون لاہر جو جب  
 جیس میں کیا بیان گذر نام

دور رسد خدای تعالیٰ به این عالم و به این عالم رسد خدای تعالیٰ

چونکے ایک اور سفر دیا تو پھر  
سات بیٹوں کے ایک کو شہادتی کھڑا

اور اگر تمہارا چہرہ دیکھو تو

سازمان

بیسٹن والے کچھ پتہ لارم ہو  
 کر کوئین میں گئے کچھ گئے ہو  
 یا کوئی جوان بھی لے گیا ہے  
 تو بیاہ کر ڈال دے سو کچھ لے  
 اور نہ بچھو لارم تو اکدن رات خبر  
 پاک یہ سنئے شہزادہ ناخوش

اور اگر مرغی برابر کچھ کرے  
یا اگر بے خیال صبح اور بخار کرنا  
یا اگر احتضاج ابوہریرہ نام  
وقت گزرنیکانہ و معلوم اگر  
جن ہاروں کا وضو اس سے کیا  
اور دباغت جمع کی جسدہ کر

مسائل پر خود

کہہ اور خیر کا تو شکوہ کران  
یا کرے اول تیسیم یا وضو  
اؤ کیا بھی کروہ جہیہ مانجانیے

گر سواشکوگ پانی نہ ملے  
جو پزندہ پکڑے پیچھے سے شکا  
یاں! اوچھتے کا جھوٹا ہوا اگر

مسلم

پہلے بڑا کوس بھربا بیٹا دور  
یا کو ان بچڑوں رقی نہو نہ سا  
نیت اور دھنہ خاک پاک

یار ہے چار سائو صو کر جائے کر  
 لاکے پانی مرغی ہو دے دراز  
 ضرور اصل منہ پہل آؤ نیکہ

سابقہ

نورس کی عمر بڑھوت اور  
اور لگانا ہاتھ قرآن کا جامع  
آپ نے قرآن ہاتھ اس کو لکھا  
سے اسے محروم نہ ہو

تین دن اور رات سے غسل کی حاجت کے لیے پانی اور جو قرآن سے جدا ہو وہ غلام روزہ اور مسجد میں جانا اور روزہ

مسائل فقهیہ

او مسکو کہتے ہیں نفاس اس میں  
بہین نفاس اندر وہ چیزیں تمام

۱۰ مسکی شد گستر مقرر شد که میرزا  
جب نفاذ امر و حیض و عورت کا گیا

ایک شخص نے عرض کیا کہ ہر  
 اس کام جائز نہیں ہے جو انسان  
 پاک و پورے ہوئے انسان  
 کیسے روایتی ہے جس طرح  
 یا کیسے پچھان چل اسی با ناک  
 سارا پانی کیسے ڈالے لاکھ  
 اور کوئی حیوان کیسے کھائے  
 پیسے سے بڑھ کر جو کچھ  
 پاک ہے جو خوک اور فسان  
 او سکھا چھٹا پاک و انسان  
 تب تک اور یہ خود کو کہنے  
 یا کہ ہو دین غیاں مرد اور  
 ہر شخص غسل اور نہ خود  
 سب پر نہ ہو کیا یہی ہے کہ  
 یا کہ دشمن اور نہ کہ  
 یا بیاد و عیادت کی باز  
 ضرر و کم گنیوں تک و  
 یا کہ قدرت ہو و اور پانی کو  
 اور دس جن بات کا کثر نہیں  
 وہ نماز و طہارت اللہ  
 کو کہ نماز و طہارت اور  
 اور نماز و طہارت اور  
 اور طہارت و طہارت  
 لیکن ان چالیس و تین  
 سے نماز اور طہارت

ذکر نجاست حقیقہ

بہر خیفہ زمین نہیں کچھ گنشکو اس نجاست کا سواب حکم کیا

ذکر نجاست خلیفہ

اوستا پیشاب بعد کو ہنگام خون جاری ہے سر نشاب جاری ہے جو حلال اور پاک گو ایک دم سے جو لگا پڑے سڑ دریا کی گھاس میں کرنا چون ضرر

ذکر استنجاء

ناہمائی نماز و اوقات آن

اوقات میں بھی وقت سب دو برابر ہوئے وقت عصر کے وقت مغرب کا وہین اخل ہوا دو پہر تھے چلے جاتا تھا سایہ اصلی کو ہر اک یوں کے پھر سفی سرخی کنار آسمان

بیان فرض نماز

اس میں تہجد باہر کے اور اندر کے سن یہاں کپڑے پہنویا جا پر اور چھینیت کا کرنا بر ملا چار پہرے اور منہ ہووے گھلا اوٹکے تین کتے ہیں ارکان صلاۃ دو میں پڑھنا فرض اس وقت جب قعدہ آخر تشهد کے قدر فرض جو باہر کی ہیں شرط اوٹکانام تیسرا پہرہ وقت نہ ستر مرد و نکا ہو چھ نہا کتے ستر باندی کی پڑھئے مرد کا پہلے پڑھئے تیسرے شروع ایک ہر رکعت میں ترو تفل کے قصد سے کچھ کام کرنا یا کلام

بیان واجبات نماز

پڑھنا قرأت انجیل اور زمین پڑھو رکن سب ترتیب سے کرنا اور پہلا قعدہ ہی نماز فرض میں با وتر میں پڑھنا قنوت اور نیکو

اور کھڑے کا اور ادر میں کجا اور جسے جو حرام اور کجا کو اگر بار اس کے سے ہووے پل جو نجاست اور خلیفہ او سکوستن

ادھی اور چارپائے جو حرام اور جسے جو حکم کھتی ہو شراب جب کہ گواہی ہو نہ ہو کھتی ہو کھتی ہو استنجاء پڑھنا ہونے چھ

تریدن پڑھنے سے زیادہ میں نماز میں پانچ فرض اگر نماز مرد کو ہر فرض کے اول اذان سلام ہر شری کا جو اصلی کے سوا جس میں میں جاکے سوچ چھپ گیا جب کسی شب صبح صادق ہو طوع

اور وہی تیرہ جو ہیں فرض صلاۃ دو سہرا کی نجاست سے اگر پانچویں پڑھنا عورت اور قنات ستر سے پانچویں پڑھنا تیسرا اور باقی ہیں جو فرض اندر کے سات تین رکعت فرض میں یا چار سہرہ ہر رکعت میں دو اور ناہو

سب کاروں میں ہیں بارہ واجبات فرض کے اول کی جو رکعت ہیں پڑھنا قعدہ و تین تحیات تمام مغرب فجر و عشاء پڑھنا یا کرا

سب کا نام جمع میں کیا یاد سے کہ اس میں گر کر اگر پاؤں کی جھکنا لاش عرض طول علم کے کل عقل کے بات و تفسیر مریدین کی بھی سمجھ خیال کو اوستا دھو و نہیں باز اوٹس و پڑھنا تحصیل کا اگر تھا و طول معوض بعد باخانے کے اور پیشاب کے اوستا دھو و تا فرض پڑھنا کھڑے فجر و ظہر و عصر و مغرب و عشاء وقت اول ظہر کا تیس وقت شب دو پہر کے وقت جو باقی ہے چھپ گئی وقت عشاء ہی بیکان فجر کا وقت نماز آیا شروع وہ وقت یا غسل پڑھنا اول تمام چھ تہمت قبلہ کو کرنا یا نیاز ستر کا کھٹکوں کے سر دل کتا ایک پیٹ اور پٹھانہ ہو کھلا پھر قیام اور پھر قرأت پڑھو فرض پڑھنا قنوت و تشهد تاکا اوستا کے باہر السلام فاتحہ اور ضم سورہ آدھ کا اور یا ادرام کرنا و کس کا و اجبا اور نفلو تین فرض میں پڑھنا ہاتھ اوٹھا کا و نیکو تکریم



پیشہ کی کثرت ہر اک عید کی  
ستین میں شہر و اندر مصلوۃ  
عورتیں پیشہ برد گئیں ہاتھ کو  
بسم اللہ کے اول پہلے  
پر رکوع آخر کی رکعت عید کا  
ہو کہ ظاہر اسید حاکم کے جیل کو  
مرد بائیں ہاتھوں پر قندہ کریں  
اور درود آخر کے قندہ میں پڑھیں  
جب کہ چنانہ فرض و سنت آجائے  
سن اذان جلدی اوشے ہو مقرر  
دو جانے کے لئے دل کو پکا  
فرض پڑھتا ہوں نماز ہو گیا  
مقتدی ہوئے تو میرے ہاتھ ڈالو  
ہاتھ اٹھاوے وقت الفاتحہ کے  
پہلے کی تین اونٹلیاں اوپر دین  
ہاتھ کا نہ مے کسا دھما دھما کر  
آخر آئیں کہہ کے سورہ فہم کر  
معنی کر سمجھ کر تو یمن ل لکھا  
پکڑے دو چوڑے دو گھٹنوں کو  
تین تین کے یا پانچ سات  
مقتدی ہوئے تیس کرے  
یہ الفاظ کے ساتھ جھکے  
دونوں گھٹنے اونٹلیاں پانچ پانچ  
اور تیس دو روہ ویر کہنیاں  
ہاتھوں و ماہر کریں سیدھی طرف

بیان ہشتہما سی نماز

پہلے کا نون کسا دھما دھما کر  
نویں میں حکم سن آؤ نیک نہ  
اور آخر اس کے پیر آئیں کے  
اداسکی ہر نیک و جب کر ادا  
بیٹھ دو سجہ کے پہلے آرام  
چوڑوں پر ٹھیں ساری چوڑیں  
پھر دعا مانگے کہ سب کچھ کرے  
ہاتھ سیدھا بائیں پر رکھ دے  
پھر چپے سجایا اللہ سب  
ہیں چوکیات تحریر سکا  
تین تسبیحات ہیں ماند رکوع  
جب کہ سب اللہ کے اول امام  
فرض کے آخر کی رکعت ہیں دو  
سیدھے اور بائیں طرف قبضہ کر لیا

ورضعت نماز

جیسے حال کا ہو آیا چوہا بدار  
حق کو حاضر جان کر چوہا  
سانے قیام کے اللہ الغنی  
یہ امام اسکی ہون کرنا اقدار  
زیر ناف الکر کرے کہ کر کے  
خضر اور اہام مل حلقہ کریں  
بائیں پچیسے کو سینہ پر رکھیں  
یا کوئی تین آیتیں قرآن سے  
یا تو سو پہ لفظ غلطی نہ کرے  
ہو بر اوٹھ گیا صاف تخت  
پھر اٹھاوے سر کو سب لکھا  
چاہے تو سدا کثیر ابھی کے  
پونچھ جب ہی یمن الکر پکے  
ہاتھ کے دو نیچے ماتھا انک بھی  
ہو ہی مرد و سب کچھ کیا یاں  
اونٹلیاں سب کچھ قیام کی طرف  
کر کے استیجا و فو اچھا نام  
بوجہ کر قوی کو اللہ سے  
گرامت کا کہیں پڑ جائے کام  
سانے قیام کے ہاتھوں کو اوجھا  
یا کوئی پچھ کے ماند ہاتھ لا  
چار اوٹھ کر درہوین و فو پکا  
پڑھا کوا اور اعود و سب مل  
ایک آیت بھی کھات ہر اگر  
جب پڑھایا سب کے اللہ شرف  
ہاتھ سیدھے مثل چل سر سر  
ہو کہ ظاہر اسید حاکم پھر دینا  
ہو اماموں کو بھی اڑی ادب  
سات اعضا پر کے چھٹے نصیر  
ران سے پٹلی زمین ٹپکی سے  
جب نمازی عورتیں سیدھیں جانے  
اونٹلیاں ہاتھوں کی پسیں لکھا

ہو ٹپکے پناہ و چسپا ہر نیک  
زیر ناف سپنے کلازم ہو ہی  
پہلی رکعت میں اعود و یا پکے  
سب سے مستند کہ پکے ٹپکے لا  
تین پھر سب سے کلازم ہوش  
مقتدی تہ بنایا لہ تمام  
اس میں صرف اللہ است ہر سنو  
ہو چکیں ہر شہر مسنت تمام  
کر عمل اس پر کہ ہو و نصف مصلوۃ  
اکثر اڑوے رادے چوٹ لکھا  
دل سے نیت کرنا ہے یون  
ہو لے یمن ان کا ہوتا ہوں امام  
کاں کی اور کسا کوا ٹھوٹو کوا  
بایاں پونچھ سیدھے پونچھ لکھا  
چلے سیدھیں نظر اگے نجا  
حرف ادا کر کے پڑے سب کچھ  
ہوئے مثل آیت الکر ہی مگر  
ہو تمام الکر کی سے اندر کوٹ  
پٹھہ پردہ پانچوں کے لکھا  
جو اکیلا ہو تو دونوں بولتا  
رہنا آہستہ کتنا مستحب  
ہر ہی یمن حکم ختم المرسلین  
بیٹہ مانوں سے لکھا سب سے  
ان تمام اعضا کو پسیں لکھا  
ناک پر بال پر نظر نہ لکھا

امام ابو ہریرہ  
اور دیگر ائمہ  
نے یہ طریقہ بیان کیا ہے

میں جس میں کے یا کچھ زیادہ  
 اس طرح جو کہ ہے پھر دوسرا  
 شے جب قعدہ میں ہو کر آئے  
 انگوٹوں کے لئے زانو پر  
 چھ کی انگوٹھی انگوٹھے سے لگا  
 اور اگر حلقے کی یہ صورت تہ  
 جب بازو اس طرح سے ہو تو تمام  
 قعدہ یوں کی کرے تیرت امام  
 کسی سب کو یہ تو فقیہ سے  
 ہی آخر تیرہ چیزوں سے نماز  
 کا کار روئے دنیا کے لئے  
 کھارے عذرین ہو کر  
 رکعت کو کہیں فعل کثیر  
 مکر وہ بات ہیں اندر نماز  
 نینانی سے یا پھر مجھے عبا  
 پھر تیرہ قدم باہر نکال  
 انگوٹھوں کو کہیں آسمان  
 ار کی تصویر کو  
 عت ہیں فرضات کو  
 نہ ہیں ہو کہ مستین  
 رجمہ رکعت ہیں چار  
 مان نماز کی نماز  
 نا جو ترو کیم ہو نام  
 نسبت اور ختم کلام  
 رکعت لغایہ ہم  
 رکعت میں دو جب  
 و اجون میں ترو کیم

پھر اوشخاصے سر کو کرانڈ گویاد  
 ایک گشت گویان یہ ہو چکا  
 جانے جگو دیکھتا ہی میرا رب  
 (نیلے اور نہ بہت کھولے رکھے  
 لاک کے ساتھ اوکلی شادی اوشا  
 کو لاک کے ساتھ شادی اوشا  
 رشادہ ہاتھ کی اوکلی اوشا  
 نہ پھر او تو ن طرف کو سلام  
 تقدی بولین امام او پر سلام

جیسے ملک ہو تو تمام اکبر کی  
 دوسری رکت بھی بڑھنا  
 سر جھکے اور گود پر کھینچ کر  
 سیدھی چھینک لیا اور اس کے پاس  
 لا آئے کہ کہنے لگوں گی بہن  
 اور بڑھے آخر کے تھے درود  
 لگا لیا ہو فرستے ولین کے  
 بلکہ سب یاروں کی محبت کو

قدریک تیج کے جلسہ کرے  
یاد کرے اس بات کو آخر نامور  
ہاتھ کے دو پنجہ و توران پر  
بند ہوں اور ہوں چھینلی پرین  
ہو انگوٹھ پر وہ الا اللہ ہے  
بچم و عاجی حدیثوں میں  
اچھ کرانا کاتبین کو بھی ملا  
ما حجت سے این روشن قلوب  
مومنوں کو تجھ اپنے فضل سے  
یا علیک اوسکو جو بولا ہے سلام  
قی سے مانگ جیسے آپسی پر او

بیان مفصل است نماز

نالچہ پات کو تہ پاوراز  
کرے یا آہ کھاوے  
ہے قرآن صفحہ دیگر

یا کسی پر قصد سے کہنا سلام  
بات کا دینے جو ایسا و فرما  
یہی امام اپنے کو بتلانا جواز

بیان مروت و بات خوار

ہے سر کھول کر لیکر طبی  
ایمان توڑے لڑکے کے منہ  
میں لگاؤ کے کہنیاں

سید حمی اور بایں طرف کرنا نظر  
سر پہ یا کاندھ پہ کپڑا ڈال  
یا کمر پر یا تھ دھری ہوئے کھڑا  
یا کسی شو سے عیث بانہ کرنا

بیان رشتہ می نماز

بنین میں مغرب کو لکر  
از فجر میں چو کہتین  
میں یہ چودہ آشکار

نظر اور عمر و عشاق کی چار چار  
نظر سے این چار آگے بعد دو  
سبب بارہ ہیں قبل از عمر چار

بیان نماز تراویح

چند مرتبہ ہر تب نام  
بکرا دوا کرنا سلام  
جج بیان گزشتہ

تیرے لئے تو یہ کہ کوئی تیری قدر  
نی ہوتی تو تو را جب ہم سے مدام

تا کہ آلامِ یاس ہر بشر  
کے کفِ قعدہ آخر پر سلام

۱۲  
 مناجات جو جائزہ  
 مناجات  
 تہذیب کی عظمت  
 کفر کا پتلا دھنم  
 اربعین کی تہذیب  
 مہینہ رمضان  
 سعادت ہو

دوس کا چڑھا اکیلا کرم خواب  
 پانچ سو برس سے سو سو سو  
 رکن جو سے ادا کرنا دوبار  
 سکا اصل ترک دجیب پر اگر  
 بعد پھر سارا تشدد کر ادا  
 سجدہ واجب پر تلاوت کا قیصر  
 ہن ادا کرے وقت دو تکبیر ساتھ  
 چوہین تمراں میں سجے آشنا  
 رخ قرآن نل و سجدہ ساوتی  
 پس مغیر میں نازین میں قصر  
 سن لے دوشی ہیں آواز گما  
 جو کہ ہر روز قصد جیل علاؤ  
 چھ شراظ ہیں جو بیچہ کے  
 سات شریک ہیں جو جو جویا  
 جمعہ کہ حبیب کرے اول ادا  
 ہو کمر انبر پر وہ خلیہ پچھے  
 فرض ہیں جبہ کی کوکرت نام  
 عید کی واجب ہو کوکرت نما  
 جب شروع تکبیر اولی کو کرے  
 چون دم کوکرت میں رہے پھر چکا  
 کچھ تاول بھی کہے قبل ادا  
 کچھ نہ کھانا روزاضعی میں  
 اور ناز فجر سے عرفہ کر دے  
 بعد فرضوں کے جماعت دگر  
 جیساں صبح کا ہو یا پاند کا

یہ ساری باتیں  
 جو مذکور ہیں  
 ان کے ساتھ  
 جو کچھ مذکور  
 ہے اس کے ساتھ  
 جو کچھ مذکور  
 ہے اس کے ساتھ

**بیان سجدہ سہو**  
 رکن جب تقدیم یا تاخیر پائے  
 دور کو ج یا تین سجدے پا چادر  
 خوب سمجھے دل میں اپنے خیر  
 دو سلام از صدق دل لائے

**بیان سجدہ تلاوت**  
 ۱۔ سلام اور بارگاہی دونوں  
 سورتوں کا ادھار کر لیجے شمار  
 ایک ٹیک میں پڑھے گو خیار  
 سورہ اعراف و زمر و غفران

**بیان نماز قصر**  
 چار رکعت کی مشا اور طر و عصر  
 چھلے جو اپنے وطن میں آجے  
 تین شرطیں ہر کی شس سری  
 یا ارادہ پندہ وقت ہے کا بو

**مسائل جمعہ**  
 غفل ہو اور شہر کے اندر ہے  
 شہر یا آس پاس اس کے جانا  
 نہ کسی کا ہو سلام اور نہ کسی  
 باد شہر یا آس پاس کا کوئی نہ  
 بچے اذن خام دروازہ گلا  
 جب غلط آئے منبر پر یا  
 جب تک خطبہ پڑھ چکے وہ نیکار

**بیان نماز عیدین**  
 عید افیمعی عید فطر کی دل نواز  
 باندہ ہاتھوں کو نہ ساری پر  
 اس کی شرطیں جمعہ کی ہیں سر  
 کیا تک پھر اتھا وٹھا اتریا  
 اور جو ہر سٹون و زریعہ فطر  
 جب افیمعی کی نماز اور سیر  
 راہ میں تکبیر کرنا باوقار

**بیان تکبیرات ایام شریف**  
**بیان نماز کسوف و خسوف**  
 جب نفل دور کھین کرنا ادا  
 چاہتیں نہایتیں کی ایک

یہ جماعت کے سجدہ یا سجدہ  
 یا چھ سو چھ سو کا وٹھ کے کرے  
 یا کرے ترک کر وٹھ اور اٹھا  
 یا کرے دو سو سجدہ تمام  
 سہو اور سکا سب اس کا اکیلا  
 خود پڑھے یا دس سو سجدے کریں  
 ایک سجدہ پس پڑھے سارا  
 نخل و اسیری کا حص  
 فصاحت و البیہ انتفت غلغلا  
 تین دن کی راہ خشکی یا سری  
 شہرین یا گاؤں میں آنے کو  
 گھٹے برسوں تو قصر و سکا  
 مردانہ انکھ ثابت پائون بھی  
 نذر کا وقت او جماعت جادو  
 اس کے لگے و سری کی ادا  
 تب غلغلا لے قدامت کو  
 پھر پڑھنا وین احب ہو نام  
 خطبہ ہی بعد از نماز اس کا مگر  
 تین تکبیریں کہے باو کسار  
 خوب کپڑے اور لگانا او غلط  
 فطر کے مانہ ہر سب سیر  
 فطر میں ہستہ افیمعی میں پکار  
 بیہوش کی غصہ کرے دل فر  
 پوانا تکبیر واجب یا و کر  
 اور سورج میں جماعت سجد





حکم کا معنی جو ہے یا تو کسی کے  
 یہ کہہ دے اور خطا ہو برے عمل  
 اگر یہ قصد تو ایسی ہم نفس  
 اگر اپنی عزت میں ہوسد برافعل  
 کہنے پہلے سے کم ہا تھا دوسرے  
 چاہتا کہ خیر یا کھانا ملک  
 جو بے غلے سے زور دے کہے  
 مادہ عورت اگر زور کو کھا  
 فرض مادی عمر میں حج ایک بار  
 بالغ اور عقل سلیمان ضرور  
 ہو جو عورت مایہ نیست العقیق  
 وہ زلف زینت پر پوتا کھڑا  
 ہارنا محراب کا کھنکھوڑ ہے  
 اس سو است میں احسن است  
 دلی اور جگر ڈالو الی ای وجان  
 پھر نہ وہ غلط سے دلی ای ہر  
 اور خوش بھی لگا ہو حرام  
 جو کہ ماحیل ہونے اور قیام  
 ایش ہوا کاسہ ہوا اول قرار  
 کافی اور رنگی کا کرنا یہ تسلط  
 آپ کیا ہے ارفع در در کو  
 خیر پر گزرتے تھے جو بچہ کیا  
 اس میں نیل کی زبان بھی لگا  
 تھما صنف کا ہر دال الی  
 جبکہ گدہ نہ نیک آکر مر گیا

انی روزہ ترک کر دینا  
 فرض کفارہ ہو اس پر اور قضا  
 ساتھ روزے سے متصل کے قدر  
 یا کیا اس میں حلال و حرام  
 روزہ ہالی پر جو اور آیت پر  
 یہ بھی سب کر وہ بچے سیدو  
 بچہ کیوں لینا سواد و سیرا  
 یا جو عورت روزہ نہ کرے  
 یا جو عورت روزہ نہ کرے

مسائل

یہ روزہ آزاد اور اس کا بوجھ  
 جو ہے مادہ اور اس کا بوجھ  
 اور طواف کعبہ اللہ تیسرا  
 وہ طواف مذہب و شافعی میں  
 او کو نکلتے ہیں طریقی جلد و کھنکھوڑ  
 جہیز عیدیت نکالی اور نہ کھنکھوڑ  
 باخ اور جو چھین چھین تکتے

مسائل قربانی

ادنیٰ قربانی پر ای عید الزحر  
 ایک سے بہت قربانیاں ہوں  
 اور خبی سے سید گاہی کرار  
 ایشا و اقربا و خویش کو

خاتمہ کتاب

عافیا در کینہ جیسے آری  
 دل حق شغول نہ آری  
 لغزش او کیا اب تک جائی

فرض روزہ رکعت کے کھانا  
 بچہ کثیر آزاد کرنا یا غلام  
 اور جو روزہ رکعت کی طاقت  
 اور نہ رکعت کی طاقت  
 روزہ میں مکروہ ہو سہا کر  
 اور جو بچہ چاہے بچہ کھا  
 جب کثافت کے کرے کھانا  
 یا سفر کھا یا بیمار بھی

مسائل حج

جو پہلی اور کو شہاد کا  
 فرض حج کے تین ہیں الی  
 یا حج و اسی حج کی سیوا  
 قہر کرنا یا موٹر انار کو کھانا  
 جو جو کہ ہر کلمہ ہر عام  
 اور نہ کرنا کوئی نیکو کار  
 مستحق روزہ کو تہ گرا ہی بیٹ

ایک بکری اور دو چتر ہر  
 آدمی دم اور نہ کٹا ہوا  
 فتح کرنا عید کی طر حکم نماز  
 اور جو رکعت چھوڑ سکے اگر کھانا

ختم ہوا کا بیان کوئی کیا کر  
 باوجود اس کے کہ تعالیٰ مقام  
 یا الی او سکھو تو غفور زکر

یا کہ وہ عورت سے عیبت کی کر  
 جو مسلمان اور نہ نقصان  
 بیٹ بچہ کر سہا سہا کر گیا  
 اور یہی صورت ہے کھانا  
 اور جس کچھ انزال اور نہ  
 اس کے غلط جانے یا اذیت  
 لا کھانے لکھنے والا و شہاد  
 فرض ان سب پر قضا کرے  
 اور کسی شرط میں نہیں اس کو  
 اور جو عورت مایہ نیست العقیق  
 یا نہ ہوا حرام کا اول کو  
 یہ نہ ہو کہ میں ہا ہا کو  
 وہ تہ بچہ بچہ کی سیوا  
 سن جان اس کے کہ ہر کلمہ ہر عام  
 بال سر کے اور نہ کھانا  
 سب سے بکری کو تہ کر رکھتے  
 جو کھا کھانہ حج کے تمام  
 یہ نہ ہو کہ ہر کلمہ ہر عام  
 یہ نہ ہو کہ ہر کلمہ ہر عام  
 اور نہ عید و عید و عید  
 وہ بھی ہا ہا ہا ہا ہا  
 شہاد کھانا کھانا  
 چون کوئی دریا کو تہ کھانا  
 یہ نہیں کھانا کھانا  
 اس میں عیبت کی شکوہ

قبور اسکی قبر سے معذور کر حال پر اس کے کرم کراؤ کریم اوس کے عیسا کی طرفت کر گناہ وقت میں کے ثبات اوس کو آئے جب قیامت میں اٹھے وہ خطا آل و اہل بیت و صحابہ اجمعین	روح و روحان سے اوسے شکر یا خدی المطفی و الفضل العظیم بخش اوس کے سب گناہ پر گناہ تجھ سے راضی ہو تیرا مالک تھا ہوں شفیع اوس کے محکمہ صفا تا بعین اور بعد تبع الی بعین تو شجاع الدین حافظ کا کلام	اور جو اوس کا ترجمہ ہندی کیا یکونہ تمنا کرنے اوسے شکر و شکر اوس کو دینے محبت میں ڈبا جب کہ اوس قبر میں شکر نکیر یا الہی اوں پہ نازل کر درود بعد ازان سب مومنات و مومنین تم ستویہ سب خلاصہ کو تمام	بندہ مسکین شہی درگاہ کا تجربہ ہوا جو کون اوس کا امیر و بھول جائے سب کو وہ تیرے سر کرا سے تلقین آؤ میرے قیدر جب تک سستی کا پیرود و نمود استجب مولای رب العالمین
---	--	---	---

بسم اللہ تعالیٰ خیر الخیر اللہم اغفر لمولودہ و لمرجہ و لمصححہ و لمن طبعہ امین یا رب العالمین الحمد للہ علی احسانہ لک منہ فلاحہ لفقہ  
در بیان مسائل ضروریات صوم و صلوة برای ضعیفان ابہام محمد عبدالرحمن حلیہ طبع پشیدہ

فانہی لا حدیث شریف میں آیا ہے کہ کلمہ طیب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ  
سب نوکروں میں افضل الذکر ہو جو شخص اس کا زبان سے اقرار کرے اور دل سے اسکی تصدیق جانے  
کہ نہیں کوئی سچو قابل پرستش کے مگر اللہ اور محمد رسول اللہ کے ہیں وہ شخص جتنی ہو گا اور  
دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر میں اسکو پڑھے گا بیشک جتنی ہو گا  
اور گناہ اگلے پچھلے اوس کے سب بخش دیے جائیں گے اور اگر ان باپ یا عزیز و اقربا یا دوست و  
آشنا کے واسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیب پڑھے کہ بخشے گا وہ شخص بے شک جنتی  
ہو جائے گا اگرچہ گنہگار ہو اور اس پر پڑھنے والے کو بھی ایسا ہی ثواب ملے گا اور جو کوئی  
ہمیشہ پڑھا کرے گا اوس کے مرتبہ کو اللہ ہی جانتا ہے کہ کس قدر ثواب پائے گا اسی واسطے  
اس خاکسار نے مسلمان بھائیوں کے آگاہ ہونے کے لیے آخر کتاب میں ایسے فائدہ کو لکھ دیا  
کہ اس کے پڑھنے سے محفلت نکرین اور اپنی نجات کا وسیلہ اسکو سمجھ کر وہ فوج جہان کا فائدہ اٹھائے

اللہ تعالیٰ توفیق عمل کی عنایت کرے فقط

# احکام الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد عزت مخلوقات کے  
جان پہلے تو کہ ایمان پر دوسم  
منی اب ایمان مجمل کے منو  
اب منو منی متصل کے منی  
پھر رسول کو بھی برحق جان  
حق ہوئی تقدیر یعنی خیر و شر  
اب صفات رب ستول سے  
پاک ہو یا فانی انسانی سے بھی  
پاک و سکون مکان سے جان لو  
پاک جا تو تم طرف سے اس کی آ  
اوسے ہی پیدا کیا سارا اجنا  
عالم ہی تری زبانی اور دلی  
ایک سنا و یکساں اوں گناہین  
ہو چکا اور جو کہ ہو گیا کبھی  
نے زبان و حرف کرنا تو کلام  
خیر سے راخی ہی ہے تو خفا  
اہل جنت کے تسکین ای یا صفا  
جو ہر دم غرض اپنے سب پیدا

اور اور و غیر موجودات کے  
اور بیان ایمان مجمل و متصل کو پید  
اعتقاد اس بات کا دل میں کنہ  
کھول کر کتابوں میں ان کو آئی  
اور کتابوں کو بھی برحق جان  
اور بیان صفات باری تعالیٰ کو پید  
تو دے دے مانڈ دے تقدیر  
اور صفات قاصر انی سے بھی  
اور زمان سے بھی ہزاران  
یعنی اور پرتچے بائیں ہوتے  
یاں اس کو عیب اور نقصان  
دیکھ کر ہر چیز خفیہ اور جلی  
انگوں کا نونہ یہ جانو یقین  
جاننا ہو اس کو وہ الگ بھی  
عنوت کا ہرگز نہیں اور ہو گا  
یہ اس اودہ خیر کا تو رکھنا  
نے خطر ہو و گیا ویدار خدا  
گورض ہو یا کہ اوس سے خوشا

نظم بندی میں تمام کو لکھا  
اور بیان ایمان مجمل و متصل کو پید  
ایک ہو اللہ اور احکام رب  
ایک کہتا دل سے ہی اللہ کو  
دل قیامت کا بھی توں ملتیں  
اور بیان صفات باری تعالیٰ کو پید  
بابت بھائی اوسے اور بی بی  
جسم بھی ہرگز نہیں میں میں  
ایسی یوم دلیل اور شام و شہر  
کیونکہ یہ باتیں ہیں جسم کو تو  
ذات اس کی تو قدیم و زوال  
ایسے ہی متنازعہ ہر بات کو  
جاننا ہو حال موجودات کا  
قادر اور دانایم اور صاحب کلام  
خیر و شر مذہبی سب پیدا کر  
اس اسے پر قدرت تو ب  
پیدا کرتا ہی ہر چیز کو  
جسم میں جب وہ دیکھو نہ

تاکہ سمجھے سکوں جو کچھ بڑا  
اور کیا عمل اور عمل کی گام  
جو ہی برا وقت میں سے نکلتے  
جاتے برحق قریبوں کو نہ  
بیمہ نہ سیر اور شہار وین  
قننی صفت میں ہر تو جسے سکر  
بیانی کی کچھ مدین جانو یقین  
کے کائنات اس کی میں کونکر مال  
ذات اس کی رہیں گے گز  
جسم جو ہے سے رہے و سیاہ و  
اول و آخر وہی ہو گا بجا  
گر کار ویا کہ ہو گھون گھو  
ظاہر و پوشیدہ سب تو خوشا  
ہیں کمال اس کے تکرار بات  
ایک شرط ای ارادے کو کہے  
اور اس میں ہی قیامت میں آ  
خیر ہو اس کو کلام سب کو  
ایسی صورت سے نقصان

سب کتا میں آسمانی اور دلی  
 حضرت موسیٰ پر جبکہ انزل  
 چوتھے قرآن پر جو حضرت کو بلا  
 شیش پر اور چھٹے پر پینچا  
 کہ وہ ایت بن کر آئی ان خبر  
 انبیا جو شے مجھے خلق پر  
 یہی گنتی کا کر کیوں اس میں کا  
 ایک اول سے آدم تھے جا  
 افضل و اکمل و جہوں میں اور فنا  
 آپ کو سب مل گئے ہیں ہوں  
 دین و دھرم کا ناسخ کو بیان ہو  
 ایک پیغمبر میں بھی اسوایہ کو  
 اس پر اس پر ائمہ و ائمہ کا  
 جو ہوا پیغمبر کے بعد ان کے

پیاس تیری بیکر پانی سے بجھے  
 اور جیروں کو سب بچاؤ  
 یعنی بھوکا بھوکا کھال سے کر  
 کوئی بھی خالی نہیں تقدیر سے  
 نے غرض ہو اس کا کام شوق  
 ماننا جانو میرا سر ہو ضرر

دھوپ میں شیش سے ہوں گرم  
 بعد کھانے کے جو وہ سیر کر  
 اس عقیدے پر تو شہر دلی سے چل  
 پر بھی آئیں گتیں ہیں شہار  
 فی الحقیقتہ غیر سب کا کم نہیں  
 شے نے جس کو کھا دے حسن

**در بیان احوال فرشتگان کوید**

گنتی سے باہر ہیں وہ آفرین  
 یاد رکھ اسکو نہ ہرگز غیب  
 بعضے ان میں سے ہیں کتے دوی  
 ایک پاؤں سب میں پس شہرین  
 دوسرے سیکھائیل نہیں پرتو  
 جن کے اوپر تمنا بیان امر و نہی

**در بیان کتا بہائی آسمانی کوید**

ایک سو اور چار ہیں کتا بہائی  
 دوسری پھیل ہو ان میں شہر  
 نام ہو جنکا محمد مصطفیٰ  
 حضرت آدم پر شکر تو قیاس  
 تیس آبراہیم پر آؤ خوش سیر  
 چار او میں ہیں بجلہ اور کلان  
 حضرت عیسیٰ پر جو آئی ضرور  
 بعد ان کے جو صفحے جان لو  
 تیس ہیں اور پس پائی ہاتھ  
 پس یہی ہر کزل اور جان سے

**در بیان پیغمبران کوید**

تائب ایمان تیرا برقرار  
 آخر جملہ دین احمد مجتہ  
 کیونکہ گنتی کا انھوں نے اور جان  
 انبیاء تھے سب معصوم تھے  
 سارے عالم پر نبوت ان کو ہو

**در بیان اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوید**

دوسرا زید کا کیا عالیشان ہو  
 جان لو افضل شکر ہمیں کر  
 بعد ان کے بن علی مرتضیٰ  
 بعد ان کے پیغمبر علیہ السلام  
 او کی امت کی ہنوتہم شان میں  
 ان میں ان میں لو ہو مگر کو  
 پھر جو باقی ہیں صحابہ یاری  
 روک گتیں ہم بھی اپنی زبان

چھائیں ہیں محمد صاحب ہوا کی  
 لاکھ میں غالی سے تو بھوکا ہے  
 حکم رب پر گر تو کرنا ہو عمل  
 غالی حکمت سے نہیں کرنا وہ کار  
 گر مجازی ہو تو وہ سالم نہیں  
 چاہیے او سکو حسن آئی نیک فن  
 پیراویس کو کتنی بڑ عقل صحیح  
 تین پر کتے ہیں بعض آؤ یا خبر  
 در میان جملہ وہ میرور ہیں  
 تیسرے عذرائیل قبض روح پر  
 وہم بہم مرنے لگے ہر اک ضرور  
 اکیس تو ریش کو اوں سب میں جان  
 تیسری داؤد کو پونچھی زبور  
 گنتی اوں سبکی ابھی پہچان لو  
 حضرت ابراہیم پر دس آؤ عزیز  
 ملے عدد کے اعتقاد و انکار سے  
 بین بہت تعبیر ان کی تو نکر  
 مختصا یا محدثوں میں بیان  
 مرنے تک اپنی نبوت پر رسے  
 جن اور انسان پر آئی نیک پری  
 روح و تن بھی ساتھ وہ اہم چلی  
 خیر است آچکا قرآن میں  
 پھر عمر میں بعد اوں کے نیک شو  
 بعض فضل بعض سے ہیں ان میں بھی  
 گنگو کی جاگہ اس میں ہر کمان

در بیان اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوید  
 در بیان پیغمبران کوید  
 در بیان احوال فرشتگان کوید



وہ جس نے اس کو پڑھا تو اس نے اس کو پڑھا  
 ۱۳  
 وہ جس نے اس کو پڑھا تو اس نے اس کو پڑھا

حق اول کی پھر ان پر کیا  
 پھر جو کوئی کھنڈو میں گئے  
 لئے شمشیر کا ٹکڑا پھر کیا  
 عیس کی جود ہی نہ تھے پھر  
 سن و احوال قیامت اور عز  
 آسمان سے آویں پھر کیا  
 جب کہ یہ پھر کیا قیامت  
 اور کوئی کافر اگر ایمان لائے  
 تھے گا اور میں اس کو چوں  
 مومنوں کے لئے پھر کیا  
 شمشیر و گز زمین پر چوں  
 بعد چاہیں برس کے یا دیگر  
 پھر وہاں جو دیکھا پھر کیا  
 پھر چوں کہ شخص اپنے کام کی  
 اور کوئی حیوان حیوان پرستم  
 غلام کے انسان کا یہ نہ وہاں  
 یعنی مظلوموں کی یہاں چوں کہ  
 قوس کی شمشیر سے آسمان  
 ایک گھوڑا اس سے اگر کوئی  
 دوزخ و جہنم چوں کہ  
 مال سے باریک اور تلوار سے  
 بعض بل سے تیز اور خوش  
 پھر چوں کہ اور پھر چوں  
 کہ وہی اور کہ میں چوں کہ  
 دوزخ و جہنم اور چوں کہ

وصف قیامت میں اور کیا خودی  
 اور کھنڈو چاہئے قرآن سے  
 اور احوال قیامت کو دیکھ  
 حشر کی جود سے ملاشتہ یا دیگر  
 یا دیگر کھنڈو کھنڈو سے تیز  
 موت اس کی ہو گی چوں  
 تھے کہ مغرب سے اور کیا  
 روز ہوں وہ روز کا وہاں  
 دیکھتے تھے اس کے حیران ہو گئے  
 کھنڈو لاندہ پر اور کھنڈو  
 مومنوں کا کھنڈو چوں کہ  
 نفع ہو گا مومنوں کے یا دیگر  
 یا تھیں اس کے کہ دیکھتے تھے  
 دیکھتے تھے کہ وہاں چوں کہ  
 کر گیا دنیا میں اور پھر پھر  
 اس طرح دیکھا تھیں چوں کہ  
 ظالموں پر ڈال دے اور خوش  
 عرق اور طول اس کے کہ  
 ہوتا اور کھنڈو سے چوں کہ  
 اس کے پھر والو کھنڈو چوں کہ  
 تیز کوئی کہ کھنڈو سے چوں کہ  
 چوں کہ کی طرح کھنڈو  
 پھر چوں کہ وہاں تھیں  
 تب کہ میں پائی اللہ اس کے  
 دھنڈا لیتے تھے کھنڈو سے

نام لے کر کے فرمایا بھی  
 توان غیر سے بھی اس کے تین  
 اور احوال قیامت کو دیکھ  
 اور کھنڈو کا بھی ہو یا ضرور  
 اس سے کہ ہو گا کھنڈو کی  
 کھنڈو کی پھر قوم بد یا چوں کی  
 بند پر دوزخ تو یہ کا بھی  
 اور اس کے زوار لک اور کیا  
 ایک ہاتھ اس کے میں اور کیا  
 جو کہ کافر ہو گا اس کے پھر  
 بعد اس کے جو ہو گا نفع  
 پھر تو دوزخ ہو اور کھنڈو  
 توان اعمال کا ہو گا ضرور  
 جو کہ ایمان بھی تھے دیکھتے تھے  
 کیونکہ وہ چوں کہ وہاں چوں کہ  
 نیکان ظالم کی مظلوموں کو  
 یہ میں اس کے کہ کھنڈو  
 پائی اور کھنڈو سے چوں کہ  
 نار چوں کہ میں ہو چوں کہ  
 پھر دوزخ کے چوں کہ  
 لیکن پھر چوں کہ العباد  
 کافر و کونائے چوں کہ  
 سر اور کھنڈو پائی پھر  
 ایسا پائی اور کھنڈو چوں کہ  
 اور ان بھی کھنڈو کو

نام میں اس کے کہ چوں کہ  
 شمشیر شمشیرات بالیقین  
 اس دوزخ کے ہوا اور حیران  
 شک نہ کر زمین کے کھنڈو  
 تھے کا دوزخ تھے پھر دوزخ  
 ساتھ اس کے کھنڈو چوں کی  
 پھر زمین مقبول تو یہ ہو بھی  
 تھے کھنڈو ہو گیا چوں کہ  
 دوزخ میں چوں کہ کھنڈو  
 تھیں دیکھا وہاں سے چوں کہ  
 اور اس کے کھنڈو چوں کہ  
 آدمی حیوان چوں کہ  
 نیک و بد چوں کہ وہاں چوں کہ  
 اس میں انسان کو زمین چوں کہ  
 بد لیتے ظالم کا میں پائی  
 اگر وہ میں نیکان اور شاکر  
 سات مومنوں کے چوں کہ  
 دوزخ میں چوں کہ چوں کہ  
 نفع و چوں کہ چوں کہ  
 کھنڈو کا کھنڈو چوں کہ  
 ہو گی کھنڈو چوں کہ  
 موت بھی اور کھنڈو چوں کہ  
 پس چوں کہ کھنڈو  
 دوزخ میں چوں کہ  
 پھر چوں کہ کھنڈو

ہاں اے اللہ کی زمین میں  
 اللہ رو کی بھونچے ناندھو  
 سیکھیں پڑائیں گے کھا کر  
 روشنی کی بیج سے گرد و لعل  
 سا داؤد الہی کے پیچھے سرخ  
 باغ اور بہن مصفا اور قصور  
 روشنی سوچ کہ تم جو ہے بھی  
 ایک کوڑا رکھنے کی جاگت وہاں  
 فکرتے ہیں صورت اونکی ایک ہو  
 یعنی اک ہی میں جہاں کب تک نہیں  
 مردہ کی صورت ہو مثل امرواں  
 کر خیر کھا یا لینا ہو گا بالیقین  
 یا پسینا آئے خوش بد آمیز جان  
 خواہش اولاد تو کوئی کرے  
 پیسہ بندوں کے لیے طیار کی  
 وصف جنت کا کروں کتب تک بیان  
 رکھوں گا فریگ نا صواب  
 یہ نہ کیا عیان نہیں غیب کی  
 اگر کسی مومن سے ہو جائے گنا  
 کہ کوئی مومن بلا توبہ مرے  
 بلکہ دوزخ میں ہے قدر گناہ  
 اور جو چاہے نے غارت خانہ  
 اولیاؤں کی کمرست حق کو  
 پہنچتا ہرگز نہیں کوئی ولی

راہ پاتا ہے کئے پھر سہی  
پھر قیاس اس پر و ستم کا لہر  
قدت مالک کو تم اب سوچ لو  
آپٹے دنیا میں سن اور غوسہ  
ان غلابوں سے بچاؤ دے گئے  
واسطے خدمت کے فلماں اور  
بلکہ بعض اس کی گرین پو باہری  
ساری دنیا سے بڑے تر اور  
بہتر ہوئے مختلف آنکھ پر  
لے اوتے صد امتاز ان لوگوں  
سوچھا اڑھی سے نہیں گانتا  
لیک بول و گنگا او نہیں  
کھانے کا ہرگز نہ چھوڑے کہ  
ایک ساعت میں ہاں اسکو  
جو آنگھوں نے نہ کی اور کبھی

دیکھ لیں وہ نگاہ بے غدا

کام اسکا گرچہ کرے سبیا

پھر کرے اس پر کرم اپنا لا

انیاؤں کے مراتب کو کبھی  
جس سے امر و نہی شرع سے طعنا

۱۰	وہ اپنے آپ کو یہ کہنے لگا اور زبان اور سب کچھ کو سنا اور میرے کان سے جو بولے جانے لگے یا اسی رقم سے کہ اب بھی ابل جنت کے لیے غیش و وام جو کہ حسن و ضیا کا کیا بیان ایسے ہی کہانے وہاں کے اور لیا میں وہی خواہش اگر کوئی کرے مگر کوئی چاہے سواری پر چڑھو ابل جنت ہو کہ ہو ویر مردوں عمر گویا اونٹنی پر پچیس سال بعد کہانی کے جو آفریں ان کا کار اشہد کہ کہانے کی حد سے ہو سوا تو خود ہی پاکستان نے آریا صفا کان نے ہرگز سنا او سکو تین
۱۱	بعد اچھکے لاوے ایان آوہ
۱۲	کفر میں او سکو نہ تم داخل کہو
۱۳	یا کرین او سکی شفاعت تجھ جی
۱۴	ایسے تیرے کہ بھی کوئی آقا
۱۵	وہ سے ساقط کبھی ہوئے ذرا

ایسا سن ہووے بڑا خوش  
 یعنی کینچہ کا اوسے وان لیک  
 ہر طرح سے درد کھٹ پائیکے  
 گر بڑے دنیا کے اندر آنی ولی  
 بحر مینا جسون میں لکلام  
 گر وہ دنیا میں کبھی ہوئے عینا  
 این بنیادہ وصف سے اور بیتیگر  
 شاخ بھجک کر اوسکے گھر لگے  
 اک سواری پاوے لیکن فوٹو  
 حسر اوسکا ہو مسخیر خدایک فر  
 طول قد کا تیس گز آن خوش حال  
 دور کر دیے سمجھ گھٹے کا بابا  
 کھانے اچھے اور چھوٹے سبب  
 رب کے جانب سے ہیں فرمایا  
 دل چکیا ممکن کہ گذرا ہو کہین  
 لایمان ایمین قلم کی ہر زبان  
 رد اوسے کرتا ہر قرآن اور حد  
 غیب تو حاضر ہوا اب مشر  
 نور ایمان کو نہ تم زائل کہو  
 پھر بھی وہ دائم نہ دور ہے  
 پس نکالا جاوے روز خستہ  
 دیے جنت اوسکو لاکھ لاکھ  
 رب کا اون فیصل ہوا نیک  
 پونچھتا ہر گز نہیں بیگا کبھی

[illegible]

جو نامور دکان میں کچھ کر رہا  
 تھے دو دو کوئی دکان کو پہنچتا  
 مٹا ہندوئی کو تھاقہ دل  
 چیتے ہر سوں کے ہوتی تھوکانہ  
 جو کہ ہر کچھ تھیں جانے مٹا دل  
 ہر صغیر و اکسیر ہر کچھ  
 شمع کی باتوں ہر ٹھٹھا اکثر کو  
 لڑکے لٹاٹھٹھے میں کوئی  
 ایک گر ہو سکتے ہیں آدمی  
 ہو کر کشتے غیب کی تم کو خبر  
 تا آئندہ ہی رہے تھی کفر بھوان  
 کہو کہ یہ جان کفر بجا اور خوف میں

۱۴  
 عقیدہ  
 عقیدہ  
 اللہ ہی نعمت ہے اور سکون  
 و تین تہیگی گزرا کر دور  
 عقیدہ  
 عقیدہ  
 عقیدہ  
 عقیدہ  
 نے کھنکھ بول شے کو کوئی  
 انگریز اسکے نہیں دیکھا کلام  
 عقیدہ  
 پھر اسے پتہ لگے کوئی بشر  
 انگریز باہانوں اور اس سے بچو  
 عقیدہ  
 مومنوں کو چاہیے دونوں کسیر  
 اہل سنت کے عقائد ہونے کے  
 تمام شہدائے کرام ایمان تعریف و تائید و اولیاد نام پر ہے  
 ترجمہ سید الاستغفار و رتلم  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا تو بے خبر اور ناگوشتر  
 ایسے ہی ہو سکتے ہیں  
 افضل و برکت ہے کہ جو خدا  
 کو پہنچا کر سب سے اعلیٰ  
 انگریزوں کے نہیں دیکھا  
 دونوں اہل جن پر بارش ولی  
 روک کر کھڑی تھیں ایسی کسیر  
 کہ تجھے جو عقل ہے اس سے کام  
 انگریز اسکے نہ ہوتی تو کبھی  
 خون الگ کا ذرا دل میں کر  
 جن بھی اس سے ہی کفر و جہل  
 ہو سکتا ہو کہ کتب میں کہتے

لا الہ الا اللہ  
 محمدی تترسول اللہ  
 اشدہ ان لا الہ الا اللہ  
 نہیں ہے ہر اس عبادت کوئی  
 اور کہتا دیتا ہوں یہی کہ محمد نبی  
 مستحبات اللہ  
 و استحد اللہ  
 لا الہ الا اللہ  
 و ان لا حول ولا قو الا باللہ العلی العظیم  
 یعنی بندگی پر کر سائنہ وہ اللہ بڑے بزرگ کے

نہیں کوئی عبادت کوئی  
 محمد رسول اللہ کے  
 کو ای دیتا ہوں یہی کہ نبین کوئی لائق عبادت کے گوارا نہ  
 بجز بڑے عالم کے ہی ہر جان  
 اسکے ہیں اور رسول اسکے  
 پاک ہی اللہ  
 اور سب تعریف ہی اللہ کو  
 اور نبین کو ہی معبود ہوا اللہ کے  
 و ان لا حول ولا قو الا باللہ العلی العظیم  
 یعنی بندگی پر کر سائنہ وہ اللہ بڑے بزرگ کے

کہ باہر عبادت کے ہو سکتا  
 اٹھائے سے جھکے ہوا ہر شق  
 گوئی میں تاجوں سات کی  
 و اکھڑا کی عین اکبر اور  
 غلے کے ہیں سب سے اسکے سبیل  
 جو تھیں تھوڑے و غریب سے  
 بظاہر کریں کہ کس کو ثنا  
 بجز خالق و مہمان آدمی ولی  
 اور اللہ ہی اللہ نہیں تھوڑے یا بے کشتی اور نہیں طاقت  
 ہوتی تو وہ تو بے نیاز کیا

روایت ہے کہ  
 جو کچھ کہتے ہیں  
 اللہ ہی اللہ  
 محمد ہی محمد  
 لا الہ الا اللہ  
 و ان لا حول ولا قو الا باللہ

چند کلمہ  
چند کلمہ  
چند کلمہ

چند کلمہ  
چند کلمہ

<p>نہیں کوئی مبالغہ عبادت کے لئے</p>	<p>لا الہ الا اللہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>
<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>وہ کہ لا شریک لہ</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>	<p>کے یا خطیات سے وہ تندر</p>

الحمد لله رب العالمین والہدای عتقادہ مع توحیدہ شیخ کلید و استغفار از تصنیفات مولانا عبد الوہاب احمد پوری باہتمام  
محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد رفیع خان غفرلہما اللہان مطبع نقشبندی واقعہ کابو درین دیوبند طبع ہو





لاکھ ہزارت عمری سے پہلے میں اس طرح کی باتیں کہتا رہا کہ میں نے اپنے دل میں ہی سمجھا کہ میری جناب مولانا صاحب رحمہ اللہ فرمایا  
 کہ ایسی ہمارے ہر ایک بات کا جو کلمہ کہیں نہ کہیں نہ ہو سکتا کہ ہم سب شکر و حمد کا مایہ ہو  
 اور میں نے حضرت موصی سے بلا تعلق فخر و تکرار صاف صاف عبارت میں ہر ایک محاورہ و فرمان فی زمانہ کے سب سے سائل نہ کہوں گا  
 اور میں نے سب سے سائل نہ کہوں گا کہ نام تجویز کیا اور نسبت ہند کے تہذیب و حیات ارشاد فرمایا کہ اگر اس رسالے کو طبع کرادو تو  
 ممکن ہو کہ کچھ نفع ہو لیکن اس سے بہت فائدہ ہو گا اور میں کہ اس امر میں کوشش کرنا موجب بشری بختمی کا ہر دورہ ہو  
 ہند کو عنایت فرمایا کہ ہندو مضمون کے لئے لکھا جاتا ہو ہندو کا لکھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ رب العالمین الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین آج بعد پانچ بجے اور بھائی کو اللہ تعالیٰ اپنے خاص و نیکو  
 شخص جو مجھے اپنے کلام پاک کی خوب دیتا ہو اور وہ تھوڑا بیٹھتے ہیں اور عمل بہت کرتے ہیں اور حقیقت میں بات یہی کام کی ہو کہ تھوڑا  
 بیٹھیں اور عمل بہت کیجئے اور اگر بہت سی کتابیں پڑھیں اور عمل کیا تو ایسا ہی جیسے کہ ہے ہر کتاب میں لادین چنانچہ پاک پروردگار نے  
 اپنی کتاب کریم میں عینہ یہ مثال اپنے بیان فرمائی ہے سورۃ جمعہ میں **مَثَلُ الَّذِیْ یُحِبُّ اللّٰہَ وَرِیْضَہٗ وَیُؤْتِ مِمَّا رَزَقَہٗ سِرًّا وَیُخْفِیْہِ** اچھا  
**یُحِبُّ اللّٰہَ وَرِیْضَہٗ** مثال اُن کو گون کی کہ توبت کا علم رکھتے ہیں پھر اوپر عمل نہیں کرتے مانند گھسے کے ہو کہ اوٹھا تا ہو کتابیں پڑھتی  
 جیسے گھسے کو اپنی بیٹھ پر کیا لکھی ہوئی کتابوں سے کچھ نفع نہیں اور وہ نہیں جانتا کہ کچھ کیسی کتابیں لکھی ہیں ویسے ہی عالمان  
 نے عمل کو کچھ نفع دے نہیں حاصل ہوتا اور وہ بڑے ناقد و دان ہیں کہ ایسے جو ہر نفس کی کچھ قدر نہیں جانتے غرض کہ علم کے  
 پڑھنے میں نیت و ارادہ عمل کا کرنا ضروری ہے جو قدر پڑھیں اوپر عمل کیجئے چنانچہ احیاء العلوم میں تحفۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ  
 لکھا ہے کہ حاتم احم کہ بڑے اولیاء اللہ سے ہیں ان کے اوستا و شفیق ملنے آج سے پوچھو کہ تو کتنی بڑے پیر ہیں اس پر ہمارے  
 حاتم نے کہا شفیق ہیں سے شفیق نے فرمایا کہ کتنا علم سیکھا تھے اس وقت میں حاتم نے کہا آٹھ سو سیکھے ہیں شفیق نے کہا  
**اِنَّ اللّٰہَ وَرِیْضَہٗ** میری عمر تیرے ساتھ صرف ہو گئی اور تو نے آٹھ سو سیکھے حاتم نے کہا اے اوستا و شفیق پڑھنا  
 تو مجھے پسند نہیں بھی بات تو یہی ہے سو ہی آٹھ سو لکھوں کے اور سیکھ نہیں سیکھا شفیق نے فرمایا کہ بیان کرو ان آٹھ سو لکھوں کو  
 تاسنون میں حاتم نے کہا پہلا مسئلہ یہ ہو کہ میں نے جو نگاہ کی اس مخلوق کی طرف تو دیکھا میں نے کہ ہر ایک دست رکھتا ہے  
 عیوب کو یعنی بیماری پھر کوئی مکان کو دو دست رکھتا ہے کوئی عورت کو کوئی لباس کو کوئی باغ کو کوئی بیوی کو کوئی حبی کو  
 کوئی کسی چیز کو لیکن وہ محبوب اس کا تا دم زاری ہی ہو بعد میں کے قبر میں کچھ ساتھ نہیں جاتا جب قبر میں جاتا ہے تو وہ  
 محبوب جدا ہو جاتا ہوا اس سے پس میں خیال کیا کہ اس غانی کو کیا محبوب رکھوں پس نیکیوں کو میں نے اپنا محبوب کیا  
 کہ جب میں قبر میں آں ہوں گا تو میرا محبوب بھی میرے ساتھ چلے گا پس کہا شفیق نے کہ خوب سیکھا تھے یعنی آج ہی  
 نیکیاں یعنی نماز و زکوٰۃ و صدقہ و غیر ذلک یہ چیزیں ساتھ جائیں گی اور جو روپے مال منال آؤم





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]





۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



حضرت صاحب دیک  
 جنت سے  
 دوسرے سال  
 اور چک انجیر  
 سال کاغذ پر  
 اور بیت الرضا  
 نام اس پر  
 کا جو یہاں  
 مینہ خوش  
 چیرہ پر ابرو  
 فدا شد اس پر  
 دھماکا کاغذ  
 ابرو پر  
 قلمی لکھیں

حضرت صاحب دینی  
 محبت سے  
 دوستی سے  
 اور ایک ایسی  
 سال کا قیام ہو  
 اور بیت الفضا  
 نامہ اور بیت  
 کا جو بیجا ہو  
 مینہ فوجی  
 جیہہ رکا اہل  
 فداست اسیر  
 و اس کے باقی  
 ارجح کی  
 قلمی لایعان

